اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۵۸

ٹیلیفون نمبر ۹۱

الفضل

روزنامہ

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم یک شنبہ

جلد ۲۸	۱۰ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش	۵ رجب ۱۳۵۹ ھ	۱۰ اگست ۱۹۴۰ء	نمبر ۱۸۱

جمعیۃ العلماء ہند اور ملتِ اسلامیہ کے اہم مسائل

"جمعیۃ علماء ہند" مسلمانوں کی ایک مشہور انجمن ہے۔ جس کا دعوےٰ ہے کہ اس کا کام مسلمانوں میں مذہبی۔ اور سیاسی شعور پیدا کرنا ہے۔ مگر باوجود اس بات کے کہ اس انجمن کو قائم ہوئے ایک عرصہ گزر چکا ہے۔ اور بڑے بڑے علماء اور جبہ پوش اس میں شامل ہیں۔ اب تک اس نے کوئی ایسا ٹھوس کام نہیں کیا۔ جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے مفید ہوتا۔ بے شک مسلمانوں سے مذہب کے نام پر روپیہ اکٹھا کیا گیا۔ آزادیٔ ہند کی امید دلا کر انہیں جیلوں میں بھیجا اسی طرح کانگرس اور گاندھی جی کی خوشنودی کے لئے جمہورِ مسلمانوں کو ہر طرح ورغلایا۔ اور گاندھی جی کی تحریکات کے جواز کے فتوے دیئے گئے مگر وہ کام جو اس جمعیۃ نے اپنے لئے مقرر کیا تھا۔ وہ نہ ہوا۔ اور نہ آئندہ کسی ٹھوس تعمیری کام کی امید کی جا سکتی ہے۔ یہ ایسی حقیقت ہے۔ جس کا اعتراف اب جمعیۃ کے مداح بھی کر رہے ہیں۔ چنانچہ اخبار "زمزم" لاہور (۳۰ جولائی) لکھتا ہے:۔

"ہمیں اس حقیقت کے اظہار میں بھی کوئی باک نہیں۔ کہ جمعیۃ علماء کو اپنے مشاغل کے باعث ان ضروریات کی طرف متوجہ ہونے کا موقع نہیں ملا۔ جو ملتِ اسلامیہ کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہیں بے شمار مصروفیات کے باعث جمعیۃ علمائے ہند کو موقعہ ہی نہ ملا۔ کہ وہ ٹھوس اور مستقل کاموں کے لئے وقت نکالتی اور مسلمانوں کو ایک دوسرے میدان کے لئے ایثار و قربانی کی دعوت دیتی"

اگرچہ "بے شمار مصروفیات" کا عذر جمعیۃ العلماء کی طرف سے پیش کیا گیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ وہ ضروریات جو "ملتِ اسلامیہ کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہیں"۔ ان کی طرف متوجہ ہونا۔ اور ان میں کامیابی حاصل کرنا جمعیۃ العلماء کے بس کی بات ہی نہیں تھی۔ ورنہ ممکن نہ تھا۔ کہ وہ ان کاموں میں تو اپنی اور مسلمانوں کی طاقت صرف کرتی۔ جو کوئی اہمیت نہ رکھتے تھے۔ مگر ان ٹھوس اور مستقل کاموں کے لئے وقت نہ لگا سکتی۔ جن کا ملتِ اسلامیہ کی ترقی کے ساتھ گہرا تعلق ہے اخبار "زمزم" کے نزدیک موجودہ صورتِ حالات میں جمعیۃ علمائے ہند کا فرض یہ ہے۔ کہ:۔

"دنیا کی سیاسی اور اقتصادی ضروریات کا حل قرآن کریم سے پیش کرے۔ اور یورپ کے زہریلے مواد کو نوجوانوں کے خیالات سے خارج کرتی رہے"

مگر سوال یہ ہے۔ کہ ان علماء کی جمعیۃ کو قرآن کریم سے مس بھی ہے۔ یا نہیں۔ اگر وہ خود قرآن کریم کے حقائق و معارف سے بے بہرہ ہیں۔ اور اتنی اہلیت ہی نہیں رکھتے۔ کہ موجودہ مفاسد کا حل قرآن کریم سے پیش کر سکیں۔ اور نوجوانوں کے خیالات میں سے یورپ کے زہریلے مادہ کو کلام مجید کے ذریعہ زائل کر سکیں خدا تعالےٰ کی ہستی۔ اور اس کی قدرتوں کے متعلق۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت کے متعلق۔ اور اسلامی احکام کے متعلق شکوک و شبہات دور کر سکیں تو پھر وہ اس طرف توجہ ہی کیونکر کر سکتے ہیں۔ اور ان سے اس بارے میں توقع ہی کیا کی جا سکتی ہے۔

بات یہ ہے۔ کہ موجودہ زمانہ وہ ہے جس کے متعلق مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں خبر دی۔ کہ لا یبقی من الاسلام الا اسمه ولا من القرآن الا رسمه اور یہ بات پوری ہو چکی ہے۔ قرآن کریم کے حقیقی علم سے چونکہ علماء کہلانے والے محروم ہو چکے ہیں۔ اس لئے نہ تو وہ خدا تعالےٰ کی ہستی کے متعلق کسی کو یقین دلا سکتے ہیں۔ نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت کا کوئی ثبوت پیش کر سکتے ہیں۔ اور نہ اسلامی مسائل کی حکمت ثابت کر سکتے ہیں۔ اس وجہ سے وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہتے ہیں۔ یا پھر مسلمانوں میں سر پھٹول کراتے رہتے ہیں لے دے کر ان کے پاس گذشتہ واقعات ہیں۔ وہ بھی مسخ شدہ صورت میں۔ اور قصے کہانی کے رنگ میں۔ مگر اس قسم کے قصے دیگر مذاہب والے چونکہ ان سے زیادہ عجیب و غریب رنگ میں پیش کر سکتے ہیں۔ اور کرتے ہیں۔ اس لئے ان کے قصوں کی کوئی وقعت نہیں۔ نہ اپنوں میں اور نہ غیروں میں۔ اور ان سے اسلام کی کوئی فضیلت ثابت نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضرورت اس بات کی ہے۔ کہ زندہ خدا۔ زندہ رسول اور زندہ اسلام پیش کیا جائے۔ اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جبکہ خدا تعالےٰ کا کوئی مامور و مرسل مبعوث ہو۔ تا کہ وہ خدا تعالےٰ سے علم و معرفت حاصل کر کے دنیا کے سامنے پیش کرے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس غرض سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ اور آج صفحہ عالم پر صرف آپ ہی کی قائم کردہ جماعت ہے جو قرآنی حقائق کی اشاعت اپنا مقصد سمجھتی ہے۔ دنیا کے مفاسد کا علاج قرآن کریم سے پیش کرتی ہے۔ اور ہر پہلو سے دنیا کے کونے کونے میں فضیلت اسلام ثابت کر رہی ہے۔ اور ہر ملک میں اس کے مبلغ موجود ہیں۔ کاش مسلمان ہند اور تعصب کو بالائے طاق رکھ کر علمائے ہند کی جمعیۃ کی بے عملی اور جماعت احمدیہ کی باوجود نہایت قلیل التعداد ہونے اور ہر طرف سے مخالفوں میں گھرے ہونے کے مذہبی میدان میں قربانی وایثار کا موازنہ کرتے۔ اور پھر دین اسلام کی خدمت کرنے والے مجاہدین میں شامل ہو کر دین و دنیا کی سرخروئی حاصل کرتے ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ آج صبح لاہور سے بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ۹ بجے صبح بذریعہ کراچی میل عازم کراچی ہو گئے۔ حضور کے حرم سیدہ ام طاہر احمد اور سیدہ ام متین کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے ؛

آج بعد نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ماہانہ جلسہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن و نظم کے بعد مولوی عبدالمنان صاحب عمر نے نوجوانوں کے فرائض پر تقریر کی۔ خلیل احمد صاحب ناصر نے خدام الاحمدیہ کی تاریخ بیان کی۔ چودہری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے خدام الاحمدیہ کا لائحہ عمل اور اس کی ضرورت بتائی۔ مولوی قمر الدین صاحب نے خدام الاحمدیہ کی اہمیت اور مولوی ظہور حسین صاحب نے خدام الاحمدیہ کا لائحہ عمل اور اس کی ضرورت پر تقریریں کیں۔ آخر میں صاحب صدر نے ممبران مجلس کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے ان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ پونے بارہ بجے شب دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن اور انگلستان کے تمام احمدیوں کی خیر وعافیت کے لئے دعا کی جائے (۲) مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی کی دو برادر زادیاں ایک ہمشیرہ زادی اور بھائی ڈاکٹر محمد زبیر صاحب بیمار ہیں۔ (۳) میاں محمد الدین صاحب تہال (گجرات) ڈاکٹر محمد احمد صاحب اور سلطان احمد صاحب مقیم عدن کی خیر وعافیت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ (۴) بابو محمد منصف خان صاحب رہتک کی اہلیہ صاحبہ اور بچے بیمار ہیں۔ سب کے لئے دعا کریں

ہہت پور ضلع ہوشیارپور میں جلسہ ۱۱-۱۲ اگست کو موضع ہہت پور ضلع ہوشیارپور میں جماعت احمدیہ کا جلسہ ہو رہا ہے۔ احباب کثرت کے ساتھ اس میں شمولیت اختیار کر کے جلسہ کی رونق بڑھائیں۔

انچارج تحریک جدید

دہلی میں تحریک جدید کا جلسہ مجلس خادمات الاحمدیہ دہلی نے تحریک جدید کا

بحضور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

مری طرف بھی ذرا التفات ہو جائے ۔۔۔ کہ رشکِ کعبہ مرا سومنات ہو جائے
مری حیات پہ چھائی ہوئی ہے مرگِ جمود ۔۔۔ یہ جس سے رقص میں آئے وہ بات ہو جائے
نئی زمین نیا آسمان پیدا ہو ۔۔۔ کچھ ایسی زیر و زبر کائنات ہو جائے
وہ انقلاب بپا ہو مرے رگ و پے میں ۔۔۔ کہ برق پا مری نبضِ حیات ہو جائے
مری نظر سے نظر اس طرح ملا ساقی ۔۔۔ کہ تیری اور مری ایک ذات ہو جائے
بتا دے چال وہ شطرنج زیست کی مجھکو ۔۔۔ کہ جس سے بازیٔ ابلیس مات ہو جائے

یہ شش جہات مرے کام کا نہیں تنویرؔ
بدل بدل کہ نیا شش جہات ہو جائے

خاکسار :۔ شیخ روشن دین تنویر وکیل سیالکوٹ

ناظر صاحب امور عامہ کا بقیہ دورہ ملتوی

سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ سفر میں ہی بیمار ہو کر لدھیانہ میں ٹھہر گئے ہیں۔ ان کی حالت چونکہ ایسی ہے۔ کہ وہ اپنے بقیہ پروگرام (دورہ ضلع فیروزپور و مالیر کوٹلہ) کو پورا نہیں کر سکتے۔ اس لئے ان کو واپس آنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

ناظر اعلیٰ

۲۴ کا جلسہ ۴ ماہ ظہور بر مکان سیکرٹری صاحب انجمن احمدیہ دہلی زیر صدارت محترمہ انور سلطانہ صاحبہ منعقد کیا۔ ممبرات خادمات الاحمدیہ نے مختلف مطالبات تحریک جدید پر مضامین پڑھے۔ اور تقاریر کیں۔ جلسہ میں ایک ہندو خاتون بھی شریک تھیں۔ ان پر تمام تقاریر کا اچھا اثر ہوا۔ مبارکہ بیگم صدیقہ سیکرٹری

مغلپورہ گنج میں تحریک جدید کا جلسہ ۴ ماہ ظہور کو زیر صدارت میاں غلام محمد صاحب اختر جماعت احمدیہ گنج نے تحریک جدید کا جلسہ منعقد کیا۔ جس میں متعدد اصحاب نے تقاریر کے ذریعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ۱۹ مطالبات جماعت کے بچوں، عورتوں اور مردوں کے ذہن نشین کرائے۔ خاکسار مختار احمد

امتحان میں کامیابی قاضی عبدالکریم صاحب پشاور نے امسال منشی فاضل کا امتحان ضلع پشاور میں اول نمبر پر اور صوبہ سرحد میں دوسرے نمبر پر پاس کیا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

دعائے مغفرت میرے بھائی ملک غلام مہدی خان صاحب بتاریخ ۳۰/۷ کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار غلام نبی اے ۔ ڈی ۔ آئی آف سکولز دریاخان

موجودہ جنگ کے متعلق قرآن کریم کی ایک عظیم الشان پیشگوئی

از خان بہادر جناب محمد دلاور خان صاحب ڈپٹی کمشنر بنوں

اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝

گواہ ہیں ڈوب کر نکال لینے والی۔ نازعات سے مراد ان نفوسِ انسانی کی جماعت ہے۔ جو لڑتے ہیں۔ غرقًا کے معنے مصائب میں مبتلا ہونے کے بھی ہیں۔ یعنی ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ بعض لڑنے والی قومیں بوجہ بعض مصائب کے جن میں وُہ مبتلا ہوں گی۔ لڑنے کی تیاریاں کریں گی۔

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝

اور خوشی سے آگے چلنے والی۔ نشطت کے معنے حضرت ابن عباسؓ نے یہ بھی کئے ہیں۔ کہ وُہ نفوس جو موت کے وقت خوشی سے دُوسرے عالم کی طرف انتقال کرتے ہیں۔ یہاں اس سے مُراد وُہ افواج ہیں۔ جو فریقین نے ایک دُوسرے کو تباہ کرنے کے لئے جمع کی ہیں۔ اور جو اپنے ملک اور قوم کے لئے بخوشی جان دینے کے لئے تیار ہیں۔ یہ رُوح ان میں اپنی قوم کے لیڈروں نے پیدا کی ہے۔ ان کی یہ خوشی پریڈ کے وقت ان کی حرکات سے ظاہر ہوتی ہے۔

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝

اور تیزی سے شغل میں لگ جانے والی اس آیت سے مراد وُہ جماعتیں ہیں۔ جو اپنے شغل میں تیزی سے لگی ہوئی ہوں۔ میرے ذہن میں اس سے مراد کاریگروں کی مختلف جماعتیں ہیں جو لڑائی کا مختلف سامان تیار کر رہی ہیں۔ اور اس شغل میں تیزی کے ساتھ شب و روز مصروف ہیں۔

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝

پھر سبقت کرتی ہُوئی آگے بڑھ جانیوالی۔ ہر ایک قوم شب و روز یہی کوشش کر رہی ہے۔ کہ دوسری سے سبقت لے جائے۔ یہ سبقت آج کل ان میں ایک دوسرے سے ہوائی جہازوں، بحری جہازوں۔ دیگر سامانِ جنگ۔ اور میکینائزڈ ارمی کے تیار کرنے میں ہے۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝

پھر معاملہ کی تدبیر کرنے والی جماعتیں۔ یعنی جب لڑنے کے لئے فوج تیار ہو گئی۔ ہوائی جہاز۔ جنگی بیڑا۔ توپ۔ بندوق۔ ٹینک اور دیگر سامانِ جنگ تیار ہُوا۔ تو اب سوال فنِ جنگ کا رہا۔ کہ دُشمن پر کس طرح اور کس جانب سے حملہ کیا جائے۔ اس لئے قوم کے لیڈر معاملہ کی تدبیر میں لگ گئے۔

یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝

جس دن کانپنے والی کانپ اُٹھے گی۔ یہ ۱۹۱۴ء کی لڑائی کی طرف اشارہ ہے۔ جس کے ساتھ زمین کانپ اُٹھی تھی۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝

پیچھے آنے والی اس کے پیچھے آئے گی۔ یہ اُس دُوسری لڑائی کی طرف اشارہ ہے۔ جو پہلی لڑائی سے اکیس برس بعد آئی۔

قُلُوْبٌ یَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝

کچھ دل اس دن پریشانی کی حالت میں ہوں گے۔

یعنی بادشاہ۔ ان کے وزراء۔ امراء اور دیگر افسر اوروں کی نسبت زیادہ پریشان ہوں گے۔

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

ان کی نظریں نیچی ہوں گی۔ یعنی اپنی کامیابی کی راہیں سوچتے ہوں گے۔ کہ کس طرح دُشمن کو مغلوب کریں۔

یَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِی الْحَافِرَةِ ۝

کہتے ہیں۔ کیا ہم لٹے پاؤں لوٹائے جائیں گے۔

آج کل یہی کہا جا رہا ہے۔ کہ کیا ہماری تہذیب مٹنے والی ہے۔ اور ہم پر پھر ابتدائی جہالت کا سا زمانہ آنے والا ہے۔

ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝

کیا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے یعنی وُہ زمانہ جاہلیت کا جب کہ ہم موجودہ عیش و عشرت کے سامان سے نا آشنا تھے۔ اور بمشکل ہمیں تن ڈھانکنے کے لئے کپڑا مل سکتا تھا۔ نہ ہماری صحت اچھی تھی۔ جیسی کہ آج کل ہے۔ کیا وُہ زمانہ ہم پر پھر آنے والا ہے؟

قَالُوْا تِلْکَ اِذًا کَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝

کہتے ہیں۔ یہ لوٹنا نقصان والا ہے یورپ کے مدبرین یہی کہہ رہے ہیں۔ کہ اس لڑائی کے نتیجہ میں ہماری تہذیب اور تمدن تباہ ہو جائیں گے۔

فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

وُہ تو صرف ایک ہی ڈانٹ ہو گی۔ اور وُہ زمین کے اوپر ہوں گے۔

مطلب یہ ہے کہ کوئی نفسانی بندہ اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے ایک ڈانٹ یعنی الٹی میٹم دے گا۔ اور اس ڈانٹ کے پورا کرنے کے لئے وُہ اپنی افواج اور لڑائی کا کل سامان زمین کے اُوپر دُشمن کو مغلوب کرنے کے لئے اور اپنے مقصد کو پُورا کرنے کے لئے جمع کر دے گا۔

اس کے بعد هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی سے لے کر اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی ۝ تک حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا ذکر ہے۔

فرعون کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ وُہ حد سے نکل گیا تھا۔ اس میں جھوٹ۔ اور نافرمانی کا مادہ زیادہ تھا۔ وُہ حق بات سے مونہہ موڑتا تھا اور اس کو اپنی فوج پر ناز تھا۔ وُہ لوگوں پر اپنی بڑائی جتانا چاہتا تھا اللہ نے آخرت اور دُنیا کی عبرتناک سزا میں اس کو مبتلا کیا۔ تاکہ وُہ انسان جو ڈرتا ہے۔ اس واقعہ سے عبرت حاصل کرے۔

اگر میرا خیال غلط نہ ہو۔ تو اس زمانے میں ہٹلر کی یہی حالت ہے۔ اور فرعون کا قائم مقام ہے۔ ادھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک نام الہامات میں موسےٰ رکھا گیا ہے اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جو اس موسےٰ کے قائم مقام ہیں۔ شب و روز لوگوں کو راہ راست کی طرف بُلا رہے ہیں۔ احمدیت سوائے اس کے کچھ نہیں۔ کہ لوگ جنگ و جدال کو چھوڑ کر پُرامن طریقوں سے صداقت قبول کر لیں۔ کاش سوچنے والے ان آیات کو پڑھ کر احمدیت کے حلقے میں آ جائیں۔ جہاں ان کے لئے قلبی امن و آسائش ہے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے اور انجیل سے بھی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ امن کا زمانہ ہوگا اور جنگ و جدال کا خاتمہ ہوگا۔ لیکن بعض احادیث میں یاجوج ماجوج کے درمیان ایک بڑی بھاری لڑائی کا بھی ذکر ہے۔ جس میں بے حد کشت و خون ہوگا۔ پھر جہاں موجودہ بلاکیڈ کا ذکر ہے۔ اور لکھا ہے۔ کہ ایک بیل کا سر ایک سو دینار پر بمشکل مل سکے گا۔ وہاں یہ بھی ذکر ہے۔ کہ اس لڑائی کے بعد دُنیا میں امن قائم ہوگا۔ زمین کی پیداوار بڑھے گی۔ وغیرہ وغیرہ۔ ہم امید کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس لڑائی کے خاتمہ پر یورپ اور دیگر ممالک میں روحانی انقلاب پیدا کرے گا۔ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا نور جن کو سراجاً منیرا کہا گیا ہے ان ممالک کو منور کر دے گا۔ اور یہی مغرب سے طلوعِ شمس ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آزادی رائے اور اسلام

یا ایہا الذین اٰمنوا لاترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا تجہروا لہ بالقول کجہر بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم وانتم لاتشعرون۔ یعنی اے مومنو اپنی آوازیں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی مت کیا کرو۔ اور اس سے گفتگو کرنے میں اپنی آواز اس طرح بلند مت کیا کرو۔ جیسا کہ تم آپس میں بات چیت کرنے کے وقت کیا کرتے ہو۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

حریت ضمیر اور آزادی رائے ایک اچھی چیز ہے۔ اور جب تک کوئی خاص امر مانع نہ ہو۔ ہر شخص کا حق ہے۔ کہ جس معاملہ کے متعلق جو چاہے رائے رکھے۔ اور اس کے حسن وقبح کو تنقید کی کٹھالی میں پرکھنے کے بعد جو رائے قائم ہو اس پر کاربند ہو۔ لیکن مسلمان کو جہاں ضمیر کی آزادی حاصل ہے۔ وہاں اسے ایک اور بات بھی سکھائی گئی ہے۔ جسے اسلام کی اصل روح کہنا چاہیئے۔ اور وہ ادب ہے۔ نبی کی صحبت میں جب مسلمان جمع ہوں۔ اور نبی یا خلیفہ وقت کسی امر جامع کے متعلق مشورہ لے رہا ہو۔ تو ہر ایک مسلمان کا حق ہے۔ کہ آزادی سے اپنی رائے پیش کرے اور جس چیز کو وہ حق سمجھتا ہے اسے وضاحت سے بیان کردے۔ لیکن جب نبی یا خلیفہ وقت اپنا فیصلہ صادر فرمادے۔ تو پھر کسی مسلمان کو حق نہیں۔ کہ اس کے خلاف آواز اٹھائے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کا یہ فعل خلاف ادب ہوگا۔ اور قابل مواخذہ۔ اسی طرح کسی فروعی مسئلہ میں اگر خلیفہ وقت سے اختلاف ہو تو کوئی مسلمان مجاز نہیں۔ کہ اپنے خیالات کو پبلک میں بیان کرتا پھرے۔ کیونکہ اس طرح فتنہ پیدا ہوتا ہے۔ اور فتنہ پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

آجکل غیر مبایع اصحاب سوء ادبی کو حریت سمجھ کر اسے اسلام کے کمالات میں سے بتاتے ہیں۔ اور گستاخی وبیباکی کو اسلام کی اصل روح قرار دے رہے ہیں۔ مگر یہ ان کی سراسر غلطی ہے۔ اور ایسے لوگوں کا انجام کبھی اچھا نہیں ہوسکتا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں بعض اکابر اہل پیغام نے لنگر خانہ کے انتظام پر جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اپنے ہاتھ میں تھا حرف گیری کی۔ تو حضور نے اس پر سخت بُرا منایا۔ اور ایسے لوگوں کی روش کو غلط قرار دیا۔ مگر افسوس انہوں نے کچھ فائدہ نہ اٹھایا۔ اور ان کی گستاخانہ سپرٹ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے عہد میں زیادہ زور کے ساتھ ابھری۔ اور خود خلافت پر اعتراض کرنے لگے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اکابر اہل پیغام کو ایک دفعہ نہیں بلکہ دو دفعہ بعیت توبہ کرنی پڑی۔ مگر یہ محض دفع الوقتی تھی۔ اصل مرض سوء ادب تھا جو رہ رہ کر پھوٹتا تھا۔ یہاں تک کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا عہد خلافت شروع ہوتے ہی اس روح نے کھلم کھلا بغاوت کا رنگ اختیار کرلیا۔ اور اہل پیغام مرکز سے کٹ کر ڈیڑھ اینٹ کی علیحدہ مسجد بنا بیٹھے۔ اور اب وہ سمجھتے ہیں۔ کہ ہر ایک بے ادب اور جاہل جو کسی بات پر ناراض ہوکر نبی وقت یا خلیفہ وقت پر اعتراض کرنا شروع کرے وہ نہائت ہی ثواب کا کام کرتا ہے۔ اور اس کا یہ فعل عین اسلام ہے۔

جنگ حنین کا واقعہ ہے۔ جب فتح مکہ کے بعد قریش نئے نئے مسلمان ہوئے اور شوق جہاد میں جنگ حنین میں شریک ہوئے تو مسلمان باوجود کافی تعداد کے بنی ہوازن کے تیر اندازوں کے مقابلے میں شکست کھا گئے۔ لیکن جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ثابت قدمی کی وجہ سے مسلمانوں کے پاؤں پھر جم گئے۔ اور اسلامی لشکر نے دوبارہ بنی ہوازن کو شکست دے دی تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت اہل مکہ کو دے کر انہیں رخصت کردیا۔ اور خود مدینہ منورہ کو مراجعت فرما ہوئے اس وقت مدینہ کے کسی نادان نوجوان نے یہ کہہ دیا۔ کہ خون تو ہماری تلواروں سے ٹپک رہا ہے۔ اور مال غنیمت اپنے رشتہ داروں اور بھائی بندوں کو دے دیا گیا ہے۔ جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو اس کی خبر پہونچی۔ تو آپ نے انصار کو جمع کیا۔ اور فرمایا کہ اے انصار مجھے یہ خبر پہونچی ہے۔ بے شک آپ لوگ کہہ سکتے ہیں۔ کہ جب محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کو اس کے وطن والوں نے وطن سے نکال دیا۔ تو ہم نے اس کی مدد کی۔ اور جب اور کوئی اس کو پناہ نہیں دیتا تھا تو ہم نے اسے اپنے ہاں پناہ دی۔ لیکن اے انصار تم یہ بھی کہہ سکتے ہو۔ کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے بھیڑ بکریاں تو مکہ والوں کو دے دیں مگر خود ہمارے ساتھ چلے آئے۔ یہ سنکر انصار کی چیخیں نکل گئیں۔ اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ بات ہم میں سے کسی ذمہ وار آدمی نے نہیں کہی۔ کسی نادان نے جہالت کی راہ سے ایسا کہہ دیا ہے۔ آپ ہمیں معاف فرمائیں مگر اے اہل پیغام آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا۔ فرمایا اچھا جو بات کہی جاچکی ہے خواہ وہ کسی نادان نے ہی کہی ہو ہوچکی۔ اب تم اپنی خدمات کے صلے کے لئے مجھ سے حوض کوثر پر ہی ملنا۔ دنیا میں تمہارا کوئی حصہ نہیں۔ سب کو معلوم ہے۔ کہ یہ گستاخی اور اس طرح اعتراض کرنے کی سپرٹ جس کو غیر مبایعین حریت ضمیر خیال فرما رہے ہیں۔ انصار کے لئے کس قدر نقصان کا موجب ہوئی۔ آج تک دنیا میں انصار میں سے کوئی بادشاہ نہیں ہوا۔ اور دنیادی جاہ وجلال سے ان کو حصہ نہیں ملا۔ حالانکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم بڑے بڑے عہدوں پر سرفراز ہوتے رہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد جب خلافت کا سوال اٹھا۔ تو الامیر منّا والامیر منکم بھی کسی کام نہ آیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

خاکسار۔ علی محمد بی۔ اے۔ بی۔ ٹی

اب نبی کیوں نہ آئے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "زمین کی سرسبزی آسمانی بارش پر موقوف ہے۔ ورنہ کنوئیں بھی خشک ہوجائیں۔ بلکہ زہر پیدا ہوجائے۔ اسی طرح یہ روحانی سلسلہ ہے۔ اس میں بھی عقل کے چشموں کے لئے آسمانی بارش (وحی) کی ضرورت ہے۔ جو لوگ کہتے ہیں۔ ہمیں اب نبیوں کی کیا ضرورت ہے۔ وہ جسمانی بارش کیوں مانگتے ہیں"

(۲) "اگر خدا نے کسی زمانہ میں وحی والہام کیا ہے۔ تو اب بھی اس کے وحی والہام کی ماشد ضرورت ہے کیونکہ جس قدر تفرقہ قوموں میں اب ہے پچھلے زمانہ میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ اگر ایک فرقہ کے لئے نبی کی ضرورت ہے۔ تو کیا اب جو ایک فرقے کے تہتر فرقے ہوگئے ہیں۔ ان کے لئے کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ کوئی ایسی مثال پیش کرو۔ کہ ضرورت کے وقت خدا کی طرف سے یہ سلوک ہوا ہو"

(۳) "اب جبکہ یہ حال ہے۔ کہ ابتری حد سے بڑھ گئی ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ مصلح پیدا نہ ہو۔ حالانکہ اس سے پہلے سنت اللہ یہی تھی۔ کہ اس قسم کی برائیوں کی اصلاح اللہ تعالےٰ اپنے نبی بھیجکر کرتا ہے۔ تو اب وہ اس سنت کو کیوں چھوڑے"

(۴) "اتنا نہیں سوچتے کہ اگر وہی عیسیٰ آئے تو پھر تو وہ خاتم الانبیاء رہو گیا۔ اگر کوئی کہے۔ کہ تم بھی نبوت کے مدعی ہو۔ تو اس کا جواب ہے۔ کہ میں ویسا نبی نہیں ہوں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام براہ راست خدا کے نبی تھے۔ اور میری نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے واسطے اور فیوض سے ہے"

(۵) "جس بات پر خدا نے اپنے قول سے نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے فعل سے شہادت دیدی۔ اس سے انکار کرنا دراصل میری تکذیب

حقیقت وید

ایک وِدوان پنڈت صاحب کی تحقیق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں تحریر فرمایا ہے کہ ہم اِنْ مِنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ کے ماتحت مانتے ہیں کہ وید کبھی الہاماً نازل ہوئے تھے۔ اور اس وقت کے لوگوں کی ہدایت کا باعث بنے تھے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ موجودہ وید دنیا کی ہدایت و رہنمائی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کی موجودہ صورت قطعاً وہ نہیں جو شروع میں تھی۔ کیونکہ ان میں مختلف زمانوں میں مختلف لوگوں نے کئی باتیں ملا دیں۔ اور کئی نکال دیں۔

جس وقت حضور علیہ السلام نے ویدوں کے متعلق یہ فرمایا۔ اس وقت کے آریہ سماجیوں نے ہنسی اڑائی۔ اور لیکھرام جیسے تو سخت کلامی پر اُتر آئے۔ مگر حقیقت کو خواہ لاکھ چھپایا جائے آخر وہ ظاہر ہو کر ہی رہتی ہے۔ چنانچہ وہ باتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ارشاد فرمائی تھیں۔ اُن کو آج بڑے بڑے پنڈت سوامی اور وِدوان بھی تسلیم کر رہے ہیں۔ اور بغیر کسی ڈر اور خوف کے برملا کہتے سنائی دیتے ہیں۔ کہ موجودہ وید وہ نہیں جو ابتداء میں تھے۔ کیونکہ ان میں کافی سے زیادہ تبدیلیاں ہو چکی ہیں۔ چنانچہ نمونۃً ایک نامی وِدوان پنڈت شانتی دیو شاستری کی رائے پیش کی جاتی ہے۔ پنڈت صاحب موصوف کا مندرجہ ذیل مضمون صوبہ بہار کے مشہور ہندی رسالہ "گنگا" میں شائع ہوا ہے۔ جس کا اردو ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

اس بیسویں صدی میں جو لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ وید وغیرہ کتابیں ایشور کی تصنیف ہیں۔ ان سے ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ لیکن جو لوگ کہتے ہیں کہ وید ایشور کی تصنیف نہیں۔ بلکہ ان کے بزرگوں کے ملفوظات ہیں۔ ان سے گذارش ہے کہ وید کے مصنف اپنے زمانہ میں راست گو ہو سکتے تھے۔ مگر آجکل کے لئے وہ نفع رساں نہیں۔ کیونکہ ان کے وقت جس فعل کا کرنا ہم ہندوؤں کے لئے سودمند تھا۔ آج اسی کام کو کرنا ہمارے لئے مضر ہے در گوید منڈل ۱۰ سوکت ۸۶ منتر ۱۴) میں بیل کے مارنے اور (۱۰-$\frac{۸۷}{۱۴}$) میں گائے کو مارنے کا بیان ہے۔ ممکن ہے کہ اس زمانہ میں اس سے مخلوق کا فائدہ ہو سکتا ہو مگر اس وقت ان دونوں سے نقصان ہے رگ وید میں ایک دوسری جگہ (۱۰-$\frac{۱۰۱}{۷}$) میں لکھا ہے کہ گھوڑے ہل میں جوتے جاتے تھے۔ اور کتے بوجھ ڈھوتے تھے مگر ان دونوں سے آجکل اس قسم کا کام لینا ہمارے لئے مفید نہیں۔ اسی طرح جوبن بیاہی لڑکیوں کا اونترا دھیکارنی (خاوند) چنا جانا ($\frac{۱۴}{۲}$ ۲) عورتوں کا اپنی سوتنوں کو بددعائیں دینا (رگ وید منڈل ۱۰ سوکت ۱۴۵) میں مہمان کے لئے گائے بیل کا کاٹنا (اہتیری برہمن ۱/۱۵) بیٹے کے پیدا کرنے کے لئے گوشت کھانا۔ (برہدارنیک اُپنشد (۶، ۴، ۱۷، ۱۸) انسانوں اور حیوانوں کی قربانی کرنا۔ (شت پتھ برہمن ۱، ۲، ۳، ۷ اور ۸) (تمیتری اور اتیسری برہمن ست پنجکا) میں لکھا ہے۔ کہ یہ اس زمانہ کے لوگوں کو خواہ کچھ فائدہ ہی پہنچانے والے امور ہوں۔ مگر اس وقت ان سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اس زمانہ میں تو جو ہماری موجودہ حالت کا احساس کرانے والا اور ہمارے فائدہ کی بات بتانے والا ہو گا وہی ہمارے لئے آیت ہو گا۔ اور اسی کا حکم قابل تسلیم ہو سکتا ہے۔ پس ہماری موجودہ حالت سے ناواقف لوگوں کے بنائے ہوئے وید کا قول یا حکم ہمارے لئے قابل تسلیم نہیں۔ کیونکہ اس میں سودمند باتیں نہیں ہیں۔ آپتاپن (تقدس) نہیں ہے۔ آجکل کے بنائے ہوئے دیہاتی گیتوں سے ہماری جتنی بھلائی ہو سکتی ہے۔ اتنی بابا آدم کے زمانہ کے پوتھے (کتاب) سے نہیں ہو سکتی۔ بھلا درش پورن ماس۔ اگنی شٹوم۔ واجپئی۔ اگنی ہوتر۔ چاتر ماسیہ۔ شوڑشی۔ پُرش میدھ۔ اشو میدھ۔ وغیرہ یگیوں سے دھن کی تباہی اور نقصان کے سوا ہمارا کیا فائدہ ہے؟

پھر موجودہ ویدوں میں صداقت اور حقیقت ہے بھی یا نہیں یہ بھی شکی امر ہے اوّل تو آج تک یہی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ کہ وید چار ہیں یا تین؟ منوسمرتی اور شت پتھ برہمن کی رو سے رگ وید۔ یجر وید۔ اور سام وید یہ تین ہی وید ہیں اور واجسنیہ اُپنشد۔ برہمن اُپنشد۔ اور منڈک اُپنشد کی رو سے چار۔ ان کتابوں میں چوتھا اتھرو کو مانا ہے۔ آگے چلئے پتنجل مہابھاشیہ سوت سنگھتا۔ اور مکت اُپنشد کے مطابق رگ وید کی ۲۱ شاکھائیں یا گرنتھ ہیں۔ اور سکند پوران کی رو سے ۲۴ لیکن ان میں صرف ایک موجود ہے۔ شونک رشی کے "چرن ویوہ" کے مطابق پانچ ہیں۔ جس وقت شونک کا "چرن ویوہ" بنا اس وقت شاکل سنگھتا کے (موجودہ رگ وید) ۴۳۲۰۰۰ حروف ۱۵۳۸۲۶ لفظ اور ۱۰۶۲۲ منتر تھے لیکن اس زمانہ میں گنتی کرنے پر یہ اعداد و شمار پورے نہیں اترتے۔ مہابھاشیہ سوت سنگھتا۔ سکند پوران۔ برہمانڈ پوران وغیرہ کی رو سے یجر وید کی ۱۰۷ شاکھائیں (نسخے) اور مکت اُپنشد کی رو سے ۱۰۹ شاکھائیں ہیں۔ لیکن آجکل صرف دو شاکھائیں نظر آتی ہیں۔ ایک کا نام "کرشن یجر وید" یا "تیتری سنگھتا" اور دوسری کا نام "شکل یجر وید" یا "واجسنیہ سنگھتا" ہے آخر الذکر سنگھتا کے ضمن میں مادھیندن اور کانو شاکھائیں مروج ہیں۔ ہاں جس طرح رگ وید کی پانچ شاکھاؤں کے صرف نام ملتے ہیں اسی طرح شکل یجر وید اور کرشن یجر وید کی ۱۰۷ شاکھاؤں کے بھی صرف نام ہی ملتے ہیں۔ مہابھاشیہ سوت سنگھتا برہمانڈ پوران اور مکت اُپنشد کی رو سے شام وید کی ایک ہزار شاکھائیں (نسخے) ہیں جن میں آجکل صرف دو ہی ملتی ہیں۔ کتھم اور رانائنی۔ کتھم شمالی ہند میں مروج ہے۔ اور رانائنی جنوبی ہند میں۔ اس وید کی بھی ہزار میں سے ۱۶ شاکھاؤں کے صرف نام ہی ملتے ہیں۔ اتھرو وید کی ایک شونک شاکھا ملتی ہے۔ اگرچہ مہابھاشیہ اور سوت سنگھتا کی رو سے اس کی ۹ اور مکت اُپنشد کی رو سے پچاس شاکھائیں ہیں۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ اس کی بھی ۹ شاکھاؤں کے صرف نام ملتے ہیں۔ اس شونک سنگھتا کے ۱۲۳۰۰ منتر بنائے گئے ہیں۔ مگر آجکل اس میں بہت تھوڑے منتر ملتے ہیں۔

اب ناظرین ہی بتائیں کہ جن کتابوں میں اتنی گڑبڑ۔ شک اور شبہات ہوں۔ اتنی تبدیلی اور ملاوٹ ہو انہیں آنکھ بند کر کے مستند سمجھنا۔ یا انہیں آپت وچن (اقوال بزرگان) کہنا۔ اور ایشور کی تصنیف بتانا اندھی تقلید نہیں تو اور کیا ہے۔ ہاں یہ قابل تسلیم ہے کہ دنیا کی قدیم کتابوں میں سے قدیم تر وید ہے۔ اس لئے اسے عزت کے ساتھ اپنے کتب خانہ اور گھر میں ہر ایک ہندو اور ہر ایک علم دوست کو رکھنا چاہیئے۔ لیکن ایسے کتنے ہندو ہیں جو ویدوں کو اپنے گھر میں رکھتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جو لوگ وید کو ایشوری تصنیف مانتے ہیں۔ ان کے لئے تو یہ ڈوب مرنے کا مقام ہے کہ جرمنی اور انگلینڈ کی زبانوں میں ویدوں کا اعلےٰ سے اعلیٰ ترجمہ دستیاب ہو جائے۔ مگر ہندوؤں کی زبان ہندی میں ان کتابوں کا ایک بھی شستہ اور فرقہ وارانہ خیالات سے پاک ترجمہ نہ ملے۔ (رسالہ گنگا فروری ۱۹۴۰ء پرواسا ترنگ ہی)

خاکسار۔ محمد صدیق ودیا ساگر قادیان

دلربابات

بچے سے بڈھے تک کہانی شوق سے سنتے ہیں یعلمون الناس اسی فطرت انسانی کے مطابق تمام مذہبی کتابوں میں افسانے ہیں قرآن شریف بھی احسن القصص ہے جن سینما دیکھنے ناول پڑھنے ریڈیو سننے والوں کو مذہبی کتابیں پڑھنے کی فرصت نہیں انکو کتاب خاتم النبیین نہایت دلچسپ افسانہ کہکر دیدیجئے اس کتاب کو ختم کئے بغیر ہاتھ سے نہیں رکھ سکینگے یہی وجہ ہے احمدی اکابرین اس کتاب کو نہایت عمدہ تبلیغ کا طریقہ تسلیم کر چکے ہیں کیونکہ یہ کتاب غیر احمدی میں احمدیت کا انجکشن کر دیتی ہے اب اس عجیب طریقے سے ہر شخص کو تبلیغ کرنے کی خاطر سات سو صفحہ کی کتاب کی قیمت چار روپیہ کے بجائے ایک روپیہ کر دیتی ہے تاکہ جسکو تبلیغ کرنیکی بالکل فرصت نہیں وہ بھی تبلیغ کے اہم فرائض کو ادا کر سکے۔

منیجر لیتہ کلت مشہد عابد منزل بلیماران دہلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ بذریعہ خط و کتابت

صیغہ نشر و اشاعت کی طرف سے جو آئے دن لٹریچر اور تبلیغی اشتہارات ملک میں پھیلائے جاتے ہیں۔ نیز عام تبلیغ کے اثر کے ماتحت لوگ مزید تحقیق کے لئے خطوط لکھتے رہتے ہیں۔ اور کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جن تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کے سلسلہ کا نام جب کسی نہ کسی طرح پہنچا ہے۔ تو وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں یا کسی ادارے سے اپنی روحانی پیاس بجھانے کے لئے مزید واقفیت اور علم حاصل کرنے کے لئے درخواست کرتے ہیں۔ ایسے تمام خطوط جن کی تعداد سینکڑوں ہوتی ہے صیغہ ہذا میں موصول ہوتے رہتے ہیں یا جن کو جواب میں لٹریچر اور تبلیغی خطوط لکھے جاتے ہیں۔ اور چونکہ ان میں سے اکثر سلیم الطبع اور حق و راستی کے لئے حقیقی تڑپ رکھنے والے ہوتے ہیں۔ اس لئے اس صداقت کی ذرا سی جھلک ان کے لئے ہدایت کا موجب بن جاتی ہے اور وہ جلد سلسلہ احمدیہ میں منسلک ہونے کی سعادت حاصل کر لیتے ہیں مگر دقت یہ ہے کہ دفتر ایسے متلاشی حق اور صداقت کی تڑپ رکھنے والے شخص کے ساتھ انفرادی تعلق قائم نہیں کر سکتا۔ جو کہ تبلیغ کے لئے نہایت ضروری ہے۔ جس کی وجہ سے اکثر ایسے روحانی پیاسوں کی پوری تشفی اور سیری نہیں ہوتی۔ اور باوجود خواہش کے آسمانی فائدہ سے محروم رہ جاتے ہیں اس لئے ایسے مخلصین جن کو زبانی تبلیغ کا کم موقعہ ملتا ہے۔ یا ایسے دوست جن کے دلوں میں تبلیغ کے لئے حقیقی تڑپ پیدا ہو چکی ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ خط و کتابت کے ذریعہ بھی تبلیغ کریں۔ جو کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت اور بموجب فرمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کارخانے کی ایک مستقل شاخ ہے۔ وہ اپنے پتوں سے مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کا ایسے مستحقین تبلیغ سے تعارف کرا دیا جائے اور وہ ان سے للہ تعلق پیدا کر کے تبلیغ بذریعہ خط و کتابت کرتے رہتے ہیں۔

دوسرا تبلیغ کا آسان طریق اپنے رشتہ داروں۔ دوستوں اور تعلق رکھنے والوں کو بذریعہ ڈاک مناسب تبلیغی اشتہارات اور لٹریچر بھجوانا ہے چنانچہ ہمارے ایک مخلص دوست نے اپنے ڈیڑھ سو متعلقین کے نام تین مہینے تک ماہوار لٹریچر بھجوانے کے لئے ۳ روپے برائے اخراجات ڈاک و مناسب لٹریچر دیتے ہیں۔ خدا تعالے ان کی سعی مشکور فرمائے۔ جیسا کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بارہا اپنے رشتہ داروں اور متعلقین میں تبلیغ کرنے کی تلقین فرما چکے ہیں۔ جو دوست بھی اپنے متعلقین میں تبلیغ کرنا چاہیں۔ ہم ان کی مدد کر سکتے ہیں جس کے لئے صرف پتے اور خرچ ڈاک و لٹریچر جو کہ اصل لاگت پر مہیا کیا جاتا ہے بھجوا دیا جائے۔ ہم ان کو باقاعدہ مناسب لٹریچر بھجواتے رہیں گے اور لٹریچر بھجواتے وقت یہ تصریح بھی کر دی جائے گی کہ فلاں صاحب کی طرف سے بھجوایا جا رہا ہے لٹریچر کے مطالعہ سے جو لوگ احمدیت سے زیادہ دلچسپی کا اظہار کریں گے۔ ان کو مستقل طور پر تبلیغ کرنے کا موقعہ بھی مل جائے گا۔ ایسے ۵۰ پتوں کے لئے ایک دفعہ بھجوانے کا کم سے کم خرچ ڈاک و لٹریچر کا اندازہ چار روپے آٹھ آنے ہے۔ اور فی پتہ ۱ؔ۔ امید ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ احباب اس نیک تحریک سے شامل ہو کر ثواب عظیم سے بہرہ اندوز ہوں گے

مہتمم نشر و اشاعت قادیان پنجاب

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ

الحاجی المامی سوری پیراماؤنٹ چیف کو جو غیر احمدی ہیں گبور کا میں تبلیغ کی۔ متعصب مخالفین کے ہمراہ حج پر جانے اور علمائے مکہ کی مخالفت کی وجہ سے آپ احمدیت سے بدظن تھے اسی دورہ کے موقعہ پر میں نے ان کو بہت تبلیغ کی۔ اگرچہ آپ احمدی نہیں ہوئے۔ لیکن اب مخالف بھی نہیں ہیں۔ گبورکا کے چیف کو دوبارہ تبلیغ کرنے کے لئے گیا اور بعض معزز غیر احمدیوں سے ملاقات کی۔

مورخہ ۲۰ مئی کو گبورکا سے لاری میں مایو آیا اور جماعت پٹیفو کی تربیت کی۔ مایو کے پیراماؤنٹ چیف سے بھی ملاقات کی۔ آپ ہمارے آنے کی وجہ سے اب باقاعدہ نماز ادا کرتے ہیں پہلے مشرک تھے۔ الفا داؤد کو جو اس نئی جماعت کے مخلص ترین ممبر ہیں اپنی تعلیم کے لئے میں نے تونگے بلایا ہے ارادہ ہے کہ وہاں جا کر مبلغین کلاس کھولوں۔ تاکہ افریقن مبلغ تیار کئے جائیں۔

مورخہ ۲۲ مئی کو لاری کے ذریعہ خاکسار باد ماہوں پہنچا۔ اور یہاں کی مخلص جماعت اور مولوی محمد صدیق صاحب سے جو دو ہفتہ سے باد ماہوں میں مقیم تھے۔ ملاقات کی۔ مولوی صاحب موصوف نے روزانہ صبح و شام لیکچروں کے ذریعہ جماعت کی تربیت فرمائی۔ جماعت باد ماہوں سارے سیرالیون میں مخلص ترین جماعت ہے۔ اس جماعت کی ترقی اور تربیت میں مسٹر عمر جاہ صاحب کا جو ہمارے پہلے افریقن مبلغ ہیں بہت دخل ہے۔ میں نے دو ہفتہ کے دورہ پر مسٹر عمر جاہ صاحب کو اپنے ساتھ رکھ کر ان کی مزید تربیت کر دی ہے۔

افسوس کہ مولوی محمد صدیق صاحب مورخہ ۲۴ مئی کو سخت بیمار ہو گئے۔ ۱۰۴ درجہ کا بخار ہو گیا اور کثرت سے دست آنے شروع ہو گئے۔ یہاں تک کہ ۲۷ کو ڈولی اور لاری کے ذریعہ ۴۰ میل کا فاصلہ طے کر کے آپ کو شہر Bo کے ہسپتال میں داخل کرانا پڑا۔ اور اس وقت تک ہم دونوں Bo میں مقیم ہیں۔ کل مورخہ ۴ جون کو آپ کو ہسپتال سے باہر لایا گیا۔ لیکن ابھی تک آپ زیر علاج ہیں۔ احباب سے مولوی صاحب کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار نذیر احمد مبلغ انچارج سیرالیون

اعلان برائے جماعت ہائے صوبہ سرحد

(۱) پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد کا اجلاس عامہ (سالانہ) اس دفعہ حسب معمول ماہ جون میں منعقد نہ ہو سکا۔ کیونکہ جناب مرزا غلام حیدر صاحب وکیل جنرل سکرٹری انجمن بعض وجوہ سے ایجنڈا وغیرہ مرتب نہ کر سکے۔ نیز اس وجہ سے کہ ان ایام میں کوئی سرکاری چھٹیاں بھی نہیں ہیں۔ حسب منشا جناب امیر صاحب یہ اجلاس ملتوی کیا گیا ہے۔ اب ایام گرما کے بعد کوئی تاریخ مقرر ہو کر سب جماعتوں کو ایجنڈا ارسال ہوگا۔ اس دوران میں جماعتیں اپنی مفید تجاویز ایجنڈا میں شامل کرنے کے لئے بھیج سکتی ہیں۔

(۲) تمام جماعت ہائے کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں فارم ہائے و خط جناب ناظر صاحب امور عامہ متعلق مردم شماری بھیجے جا چکے ہیں حسب ہدایت جناب ناظر صاحب اپنی جماعت کی مردم شماری کر کے ایک ایک نقل مرکز میں اور ایک نقل پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد پشاور کے نام بھیج دیں۔ اگر کسی جماعت کو فارم ہائے یا خط جناب ناظر صاحب نہ ملا ہو۔ تو مطلع فرما دیں۔

خاکسار شمس الدین سکرٹری مال پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد۔ پشاور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

450

آر۔ ایس۔ ڈی کالج فیروزپور میں داخلہ

امسال آر۔ ایس۔ ڈی کالج کا بی۔ اے کا نتیجہ ۷۰ فیصدی رہا۔ پرنسپل صاحب مسٹر پی۔ وی کنبل اس دفعہ غریب طلباء کو عام رعایت دے رہے ہیں۔ بعض طلباء کو ہوسٹل میں رہائش کے لئے مفت جگہ دی جاتی ہے۔ دیگر کالجوں سے اس کالج کا نتیجہ ہمیشہ اچھا رہتا ہے۔ ہوسٹل میں خوراک کا خرچ ماہوار صرف پانچ روپے ہے۔ غریب اور محنتی طلباء کے لئے نادر موقعہ ہے۔ تھرڈ ایر کا داخلہ ماہ ستمبر کی ۳۰ تاریخ سے شروع ہے۔ مبارک احمد فیروزپور

تقرر

آئندہ کیلئے حکیم محمد خانصاحب ڈی۔ آئی۔ ایم۔ ایس (علیگ) کو علی پور ضلع ملتان کی جماعت کیلئے سکرٹری مال مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت ان سے تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ ناظر بیت المال۔

آپ بیتی

ناظرین اخبار الفضل طبی عجائب گھر کی جگ بیتی تو کئی دفعہ پڑھ چکے ہوں گے۔ اب آپ بیتی سنیئے۔ کل میں نے چنے کی دال اور کریلے سے تنور کی دو بڑی بڑی روٹیاں کھائیں دال میں تلخی کے علاوہ کچھ سوندھاپن اور چٹپٹا پن زیادہ تھا۔ اس لئے روٹی ذرا زیادہ کھا گیا۔ شام کو دو پیالی چائے کے ساتھ ایک ٹوسٹ کھایا۔ رات کو طشتری میں کھانے پر وہی دال کریلے تھے۔ حسب معمول سے آدھی روٹی زیادہ کھا گیا۔ اسی وقت پیٹ میں ثقل محسوس ہوا۔ عشا کی نماز کے بعد طبیعت دگرگوں ہو گئی پیٹ پھول گیا۔ متلی ہونے لگی۔ اور نوبت قے کے قریب پہنچی۔ اسی وقت اٹھا اور اٹھ کر نمک سلیمانی لیا اور اس میں دو قطرے فوری علاج کے ڈالے اور پانی سے کھا گیا۔ اور اللہ کا نام لے کر سو رہا۔ صبح ساڑھے تین بجے جاگا طبیعت بالکل ہلکی پھلکی تھی نماز کے بعد دو ٹوسٹ اور تین پیالیاں سیلون کی سیاہ چائے کی اڑا گیا۔ بھوک اس قدر زیادہ تھی کہ بمشکل ہوش آئی۔ (نوٹ) نمک سلیمانی ابھی ابھی بنایا تھا۔ چالیس دن اسے گندم میں رکھنا چاہتا ہوں۔ روزانہ احباب آتے ہیں۔ موسم برسات کے دن ہیں کوئی تو کہتا ہے۔ ذرا سا نمک سلیمانی دکھلانا کوئی کہتا ہے ذرا سا کھلانا۔ کوئی کہتا ہے کہ سنا ہے۔ کہ آپ نے نمک سلیمانی بنایا ہے۔ ذرا بتلاؤ تو سہی کیا ہے۔ اسی طرح سے لوگوں نے آدھا ہضم کر لیا ہے۔ باقی آدھے میں ابھی اور دوائیاں ملانی ہیں۔ مگر میرا خیال ہے کہ اسکی نوبت نہیں آئے گی۔ اور نمک سلیمانی پہلے ہی ختم ہو جائیگا۔ (حکیم) عبد العزیز طبیہ عجائب گھر قادیان

مولوی محمد علی صاحب کا جنگ موعود نبی سے

(قدم قدم پر اور بات بات پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مخالفت)

اس نام کا رسالہ موجودہ حالات میں ہر احمدی دوست کو منگا کر خود بھی پڑھنا چاہئے اور غیر مبائعین کو بھی ضرور پڑھوانا چاہئے۔ اس میں ڈیڑھ سو حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے۔ کہ مولوی صاحب موصوف کس جرأت اور دلیری سے حضرت مسیح موعود و حکم عدل کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا گیا صرف حضرت اقدس اور مولوی صاحب کے حوالے بطور مکالمہ درج کر دیئے گئے ہیں۔ جن کو پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام مولوی صاحب پر بالکل چسپاں ہوتا ہے کہ "آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادے رکھتے تھے۔ آؤ ہمارے ساتھ بیٹھ جاؤ"۔ ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر مندرجہ ذیل پتہ سے منگوایئے۔ قاسمیہ کتاب ہوس ریلوے روڈ جالندھر

ضرورت رشتہ

میرے دو نوجوان مخلص احمدی لڑکوں کے لئے رشتے درکار ہیں۔ یو۔ پی کے رشتوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند اصحاب مجھ سے براہ راست خط و کتابت فرمائیں۔ (خانصاحب) عبد العلیم ریٹائرڈ چیف سینٹری انسپکٹر امیر جماعت احمدیہ محلہ ندیسر۔ بنارس چھاؤنی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری

یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور ہٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظ کمزور اعضاء رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آ جاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے بلا فتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ و شریفہ دل و دماغ طاقتور ہو جاتے ہیں جسم فر پچست و چالاک ہو جاتا ہے گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے چالیس سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے (عـــہ)

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی کم آنا زیادہ آنا۔ نلوں میں درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے چہرہ کی بے رونقی چہرہ کی چھائیاں ہاتھ پاؤں کی جلن اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے (عـــہ)

مفرح مروارید عنبری

یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی یاقوت زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب کستوری نیپالی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب۔ زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل و دماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کے لئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ ان کے لئے مسیحائی کا اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی کو اصلی حالت پر لاتی ہے بوڑھے جوان مرد عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ

تریاق معدہ و امعاء

یہ ایسا لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بدہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے بار بار پاخانہ آنا اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے۔ نیز ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے۔ مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ر محصولڈاک علاوہ۔

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

نئی دہلی ۸ اگست آج ہز ایکسیلینسی وائسرائے نے ہندوستان کی سیاسی پوزیشن کے متعلق ایک اہم اعلان کیا ہے آپ نے بتایا ہے۔ کہ حکومت برطانیہ نے انہیں اس امر کا اختیار دیدیا ہے۔ کہ اگزیکٹو کونسل کو وسیع کرنے کے لئے وہ نمائندہ حیثیت رکھنے والے ہندوستانیوں کو اس میں شامل ہونے کی دعوت دیں۔ ہز میجسٹی کی حکومت نے وائسرائے کو یہ بھی اختیار دیا ہے کہ ایک مشاورتی مجلس قائم کریں۔ جو تھوڑے تھوڑے عرصہ بعد اپنے اجلاس منعقد کرے اس مجلس میں ہندوستانی ریاستوں کے نمائندوں کے علاوہ ہندوستان کے دوسرے مختلف طبقوں سے بھی نمائندے شامل ہونگے ہز ایکسیلینسی نے اعلان میں یہ بھی بیان کیا ہے کہ "ہز میجسٹی کی حکومت نے مجھے یہ اعلان کرنے کا اختیار دیا ہے کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد وہ بغیر کسی تعویق کے اس امر کی اجازت دیگی۔ کہ ہندوستان کے مختلف سیاسی عناصر کی ایک ایسی نمائندہ مجلس قائم کی جائے جو نئے آئین کا ڈھانچہ تیار کرے۔ اور وہ اس امر کی پوری پوری کوشش کرے گی کہ تمام متعلقہ مسائل کا جلد سے جلد تصفیہ کرنے کے لئے ہر ممکن مدد کرے

لنڈن ۸ اگست انگلستان کی وزارت خوراک نے خوراک کو کسی رنگ میں ضائع کرنے کو جرم قرار دیدیا ہے خوراک سے مراد "ہر وہ چیز ہے جسے لوگ کھانے اور پینے کے طور پر استعمال کریں سوائے پانی کے" اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ کتوں کو گوشت وغیرہ نہ دیا جائے۔ لیکن جو آدمی بہت زیادہ گوشت کھلائے گا۔ وہ قانون کی زد میں آئے گا۔

شملہ ۸ اگست حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ آسٹریلیا میں ہندوستانی ٹریڈ کمشنر مقرر کیا جائے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے۔ کہ آسٹریلیا نے بھی ہندوستان میں اپنا ٹریڈ کمشنر مقرر کیا ہے۔ لیکن بڑی وجہ یہ ہے کہ حال میں ہندوستان کی خام پیداوار کے لئے بیرونی ممالک میں مارکیٹ تلاش کرنے کے لئے جو کوشش کی جارہی ہے۔ اس سے عہدہ برآ ہونے کی ضرورت ہے۔

لنڈن ۸ اگست وشی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی ہند چینی کے موجودہ انتظام میں وہ کوئی تغیر نہیں ہونے دے گی۔ چینی سفیر مقیم فرانس کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ چنگ کنگ گورنمنٹ کو اس فیصلہ سے مطلع کر دے کہا جاتا ہے کہ اگر جاپان نے فرانسیسی ہند چینی میں کسی قسم کی مداخلت کی تو اس کا پوری طرح مقابلہ کیا جائے گا

لنڈن ۸ اگست نیوزی لینڈ میں ریزرو فوج کے لئے جبری بھرتی شروع ہو گئی ہے اس کے لئے ۱۹ سال سے ۴۵ سال کی عمر تک کے تمام بن بیاہے لوگ بلائے جا رہے ہیں۔

قاہرہ ۸ اگست شاہ فاروق نے عزیز المصری پاشا کی جگہ ابراہیم عطاء اللہ پاشا کو فوجی محکمہ کا افسر اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ عزیز المصری پاشا کو پنشن دے دی گئی ہے۔

واشنگٹن ۸ اگست مسٹر روزویلٹ صدر جمہوریہ امریکہ نے اپیل کی ہے کہ ۸ ستمبر کو تمام یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ میں دعا کی جائے کہ اللہ تعالےٰ امریکہ اور دوسرے ممالک کو حقیقی امن عطا کرے۔

واشنگٹن ۸ اگست امریکہ میں اس بات کو بالکل غلط قرار دیا جا رہا ہے کہ امریکہ کے جہاز گرین لینڈ کی اس غرض کے لئے دیکھ بھال کر رہے ہیں کہ جرمن وہاں ہوائی اڈے نہ بنا لیں۔ کہا گیا ہے کہ امریکہ کے جہاز تو صرف اس لئے سمندر میں گشت کرتے رہتے ہیں تا وہ یہ دیکھیں کہ کہیں سمندر میں یخ کے بڑے بڑے ٹکڑے تو نہیں تیر رہے؟ کیونکہ تجارتی جہازوں کی آمد و رفت میں ان ٹکڑوں سے حرج واقعہ ہوتا ہے۔

لنڈن ۸ اگست روم ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ہفتہ کے دن اٹلی کی کیبنٹ کا ایک ضروری جلسہ ہوگا۔ مسولینی خود اس جلسہ کی صدارت کریں گے کہا گیا ہے کہ اس جلسہ میں ایک ایسے سوال پر بھی بحث ہوگی جس کا ملک کے ساتھ نہایت گہرا تعلق ہے

دہلی ۸ اگست سعودی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ اس سال حسب معمول مکہ میں حج کے لئے لوگ آ سکتے ہیں سمندر اور خشکی کے راستے حاجیوں کو کسی قسم کا خوف نہیں۔ گورنمنٹ سعودیہ حاجیوں کو ہر قسم کی مدد دے گی۔

شنگھائی ۸ اگست شنگھائی میں چار چینیوں کو بعض لوگ پکڑ کر لے گئے تھے۔ جن میں سے دو ایک انٹرنیشنل ٹنی کے ہوٹل میں پائے گئے۔ انہیں کسی سیاسی مقصد کے لئے لے جایا گیا ہے

دہلی ۸ اگست۔ حصار میں ایک عام جلسہ ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ اب تک ضلع حصار کی طرف سے لڑائی کے فنڈ میں ایک لاکھ ۲۶ ہزار روپے دیئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پانچ لاکھ روپیہ جنگی قرضہ میں دیا جا چکا ہے۔ انبالہ ڈویژن کے کمشنر بھی اس جلسہ میں موجود تھے انہوں نے تجویز پیش کی کہ اس چندہ کو ایک لاکھ چالیس ہزار تک بڑھا دیا جائے تاکہ اس سے ایک جنگی جہاز خریدا جا سکے۔ چنانچہ اس تجویز پر اور چندہ ہوا اور کل رقم ایک لاکھ ۴۰ ہزار روپیہ تک پہنچ گئی۔

لنڈن ۸ اگست یوگنڈا میں جو لڑائی کا فنڈ کھولا گیا ہے اس کی طرف سے ۲۲ ہزار پانچ سو پونڈ کی پہلی قسط لنڈن پہنچ گئی ہے۔

دہلی ۸ اگست حضور وائسرائے کے ٹخنے پر معمولی چوٹ آئی ہے جس کی وجہ سے انہوں نے وہ کام ملتوی کر دیئے ہیں۔ جن میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنا پڑتا ہے یا زیادہ چلنا پھرنا پڑتا ہے۔ عام صحت ان کی بہت اچھی ہے

وردھا ۸ اگست بابو راجندر پرشاد وردھا میں نمونیہ سے بیمار ہیں مگر فکر کی کوئی بات نہیں۔

دہلی ۸ اگست حضور وائسرائے کے تازہ بیان کے متعلق جب مولانا آزاد سے ان کی رائے دریافت کی گئی تو انہوں نے کہا میں چونکہ وائسرائے سے خط و کتابت کر رہا ہوں اس لئے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتا۔ مسٹر راجگوپال اچاریہ نے کہا وائسرائے کے اس بیان پر گاندھی جی غور کر رہے ہیں اور جب وہ غور کر چکیں گے تو کانگرس ورکنگ کمیٹی غور کرے گی۔ اس لئے جب تک وہ سوچ بچار نہ کر لیں مجھے کچھ کہنے کا حق حاصل نہیں۔ گاندھی جی نے بھی کچھ کہنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ کانگرس سے بالکل الگ ہو جانے کے بعد میرے لئے کچھ کہنا نامناسب ہے مسٹر جناح نے بھی کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔ البتہ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا جلد ہی ایک اجلاس اس بیان پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوگا۔ مسٹر این این سرکار نے وائسرائے کے اس بیان کو سراہا ہے۔ سر چمن لال سیتلواڈ نے کہا کہ گورنمنٹ پہلے جو کچھ بیان دے چکی ہے وائسرائے کے اعلان میں اس سے زیادہ باتیں موجود ہیں۔ کانگرس کو چاہیئے کہ وہ حضور وائسرائے کے پیش کردہ طریق کو قبول کرے۔ ڈاکٹر امبیدکر نے بھی وائسرائے کے بیان کو پسند کیا ہے۔

دہلی ۸ اگست مسٹر این این سرکار نے کانگرس کو مشورہ دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سے ٹکر نہ لے ورنہ وہ آزادی کی بجائے بغاوت

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah